قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ

انہوں نے کہا:	دعا کریں ہمارے لیے	اپنے رب سے	کہ وہ کھول کر بیان کرے	ہمارے لیے	کہ کیسی ہو وہ (گائے)؟	بیشک	گائیں	مشتبہ ہوگئی ہیں	ہم پر،

وَاِنَّاۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ 70 قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ

اور بیشک ہم	اگر اللہ نے چاہا	تو ضرور ہدایت پالیں گے۔	اس نے کہا:	بیشک وہ فرماتا ہے	کہ وہ	گائے	نہ ہو کام میں لی جانے والی

تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا ؕ

جو زمین کو جوتتی ہو	اور نہ پانی دیتی ہو	کھیتی کو،	عیب سے صحیح وسالم ہو،	نہ ہو کوئی داغ دھبہ اُس میں،

قَالُوا الۡـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ ؕ فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ 71

وہ بولے:	اب	تم لائے ٹھیک بات،	پھر اُنہوں نے ذبح کیا اُسے	اور وہ لگتے نہ تھے کہ وہ (ذبح) کریں۔

مختصر شرح

- ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ: پھر سے بدتمیزی اور پھر وہی بات کہ "تیرے" رب سے پوچھ ! بار بار مطالبہ کرنے میں انہیں کوئی شرم نہیں تھی، گویا موسیٰ رسول نہیں بلکہ ان کے خادم ہوں۔
- يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ: گویا کہ اللہ اور اس کے رسول کی اب تک بتائی ہوئی باتیں ان کے لیے واضح نہیں تھیں۔
- اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا: اللہ نے انہیں کسی بھی گائے کے لیے کہا تھا، اس کے بعد بھی ان کے پاس یہ بے تکا عذر تھا، اور انہیں اس قسم کے بیکار بہانے تراشنے میں کسی بھی قسم کی شرم محسوس نہیں ہوتی تھی، گویا اللہ اور اس کے رسول جانتے نہیں ہیں کہ بندوں کو کس طرح حکم دیا جائے۔
- وَاِنَّاۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ: اب جا کر کہیں انہیں اپنی بداخلاقی کا احساس ہوا اور تیسری مرتبہ میں انہوں نے اِنَّ، اِنۡ شَاءَ اللہ اور لَ کا اضافہ کیا۔
- لَا ذَلُوۡلٌ...: اللہ کی بردباری دیکھیے کہ اس بار اللہ نے چار باتیں بیان فرمائی: وہ گائے سدھی ہوئی نہ ہو یعنی زمین نہ جوتتی ہو، کھیت کو پانی نہ دیتی ہو، کام کرنے کی وجہ سے اس میں کوئی عیب نہ ہو اور اس کے زرد رنگ میں کوئی دھبہ نہ ہو۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ نے ان کے لیے اس کام کو اور مشکل کر دیا۔
- اگر وہ پہلی مرتبہ ہی میں اللہ کا حکم سن لیتے تو کسی بھی گائے کو ذبح کرنے پر حکم کی تعمیل ہو جاتی لیکن ان کے سوالات کی وجہ سے یہ کام مشکل ہو گیا۔ اب انہیں ایسی گائے تلاش کرنا پڑا جس میں تین شرطیں اس کے رنگ سے متعلق ہوں اور اوپر کی چار صفات بھی ہوں۔
- دین کے معاملے میں غیر ضروری سوالات نہیں کرنا چاہیے۔

- الْـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ: اس بار بھی ان لوگوں نے بد تمیزی کا مظاہرہ کیا گویا اب تک موسیٰ علیہ السلام اب تک جھوٹ بول رہے تھے یا مذاق کر رہے تھے۔ ان کا پہلا جملہ "اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا" یاد کیجیے!
- وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ: وہ لوگ یہ کام کرنے والے لگتے نہ تھے۔ اس سے ان کی اس کام میں دلچسپی کا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔
- اس سورت کا نام البقرۃ ہے، اس نام کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس سورت میں اللہ نے مسلمانوں کو مختلف احکامات دیے ہیں کہ ایک سچے خلیفہ کو کیسا ہونا چاہیے۔ مطلب یہ کہ اس سورت کے نام کے ساتھ ہی ہمیں یہ قصہ یاد آ جانا چاہیے اور یہ بھی یاد آ جانا چاہیے کہ ہمیں بنی اسرائیل کی طرح بری عادتوں سے دور رہنا ہے جیسے احکام الٰہی پر عمل نہ کرنا، ان میں کمی زیادتی کرنا یا ان کو نظر انداز کرنا یا پھر اللہ کے احکام کے آنے کے بعد بیکار قسم کے بہانے بنا کر یا ان کی من چاہی تشریح کر کے ان پر عمل کرنے میں کوتاہی کرنا وغیرہ۔

حدیث

حضرت ابو ثعلبہ خشنی جرثوم بن ناشر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بیشک اللہ تعالیٰ نے فرائض مقرر کر دیے پس تم انہیں ضائع مت کرو، اور حدیں قائم کر دی سو تم ان سے آگے نہ بڑھو، اور کچھ چیزیں حرام کی تو ان کے قریب مت جاؤ اور کچھ چیزوں سے خاموشی اختیار کی تم پر رحم کرتے ہوئے نہ کہ بھول کر، لہٰذا تم ان کے پیچھے مت پڑو"۔ (بیہقی: 13/10)

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- بنی اسرائیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مسلسل برا سلوک کرتے رہے۔
- اللہ تعالیٰ ان کے سوالوں کا جواب دیتا رہا لیکن ساتھ ہی ساتھ ان کے لیے شرطیں بڑھاتا گیا۔
- بنی اسرائیل نے نہ چاہتے ہوئے بھی گائے کو ذبح کیا۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں لوگوں کے ساتھ صبر سے پیش آؤں۔

پلان: جب کبھی لوگ میرے ساتھ بد اخلاقی سے پیش آئیں گے تو میں حضرت محمد ﷺ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور نیک لوگوں کو نمونہ بنا کر ان کے اچھے اخلاق کو یاد رکھتے ہوئے اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسماءاورافعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
بَقَرَة	بَقَر، بَقَرَات	گائے
مُهْتَدٍ	مُهْتَدُوْنَ، مُهْتَدِيْنَ	ہدایت یافتہ

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
5	ذ ب ح ف	ذَبَحَ	يَذْبَحُ	اِذْبَحْ	ذَابِح	مَذْبُوْح	ذَبْح	ذبح کرنا
105	ف ع ل ف	فَعَلَ	يَفْعَلُ	اِفْعَلْ	فَاعِل	مَفْعُوْل	فِعْل	کرنا
1715	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
199	د ع و دع	دَعَا	يَدْعُو	اُدْعُ	دَاعٍ	مَدْعُوّ	دُعَاء	بلانا
236	ش ي أ خا	شَاءَ	يَشَاءُ	شَأْ	شَاءٍ	مَشِيْء	شَيْئ	چاہنا
10	ذ ل ل ضلّ	ذَلَّ	يَذِلُّ	ذِلَّ	ذَلُوْل	–	ذِلّ	ذلیل ہونا
17	س ق ي هد	سَقٰى	يَسْقِيْ	اِسْقِ	ساقٍ	مَسْقِيّ	سَقْي	پلانا
278	ج ي أ زا	جَاءَ	يَجِيْءُ	جِئْ	جَاءٍ	–	جَيْئَة	آنا
24	ك و د خا	كَادَ	يَكَادُ	–	–	–	كَوْد	قریب ہونا
41	ب ي ن أس+	بَيَّنَ	يُبَيِّنُ	بَيِّنْ	مُبَيِّن	مُبَيَّن	تَبْيِيْن	واضح کرنا
10	ش ب ه تدا+	تَشَابَهَ	يَتَشَابَهُ	تَشَابَهْ	مُتَشَابِه	–	تَشَابُه	ایک دوسرے کے مشابہ ہونا
61	ه د ي اِخ+	اِهْتَدٰى	يَهْتَدِيْ	اِهْتَدِ	مُهْتَدٍ	مُهْتَدًى	اِهْتِدَاء	ہدایت یافتہ ہونا
5	ث و ر أس+	أَثَارَ	يُثِيْرُ	أَثِرْ	مُثِيْر	مُثَار	إِثَارَة	جوتنا
12	س ل م علا+	سَلَّمَ	يُسَلِّمُ	سَلِّمْ	مُسَلِّم	مُسَلَّم	تَسْلِيْم	صحیح وسالم کرنا